تبصرہ کتب

شانِ رسالت میں گستاخی کی بحث کا تنقیدی جائزہ

مؤلف : ظفر علی قریشی
ناشر : عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، سرگودھا
صفحات : ۶۴
سالِ اشاعت : درج نہیں، غالباً ۱۹۹۴ء
قیمت : درج نہیں

شانِ رسالت میں گستاخی کی بحث میں آزاد خیال ڈاکٹر جاوید اقبال نے یہ نقطۂ نظر اختیار کیا کہ "فتاویٰ عالمگیری" کے مطابق حضرت محمد ﷺ کی رسالت کے انکار پر غیر مسلموں کو سزا نہیں دی جا سکتی۔ نیز کتاب مذکور میں توہین رسالت کے مرتکب غیر مسلموں کے لیے کسی سزا کا ذکر نہیں، یہ صرف مسلمانوں کے لیے مخصوص ہیں۔ برصغیر کے مغل دور میں اسلامی اصولوں کی خلاف ورزی پر دی جانے والی سزائیں صرف مسلمانوں تک محدود تھیں۔

ڈاکٹر جاوید اقبال کے اس نقطۂ نظر پر متعدد اہلِ سیاست اور علماء نے گرفت کی ہے۔ انکارِ رسالت اور توہینِ رسالت کے فرق کے ساتھ شریعت کے بنیادی ماخذوں قرآن و سنّت کے حوالے سے گفتگو کی گئی ہے۔ پروفیسر ظفر علی قریشی نے اس بحث میں مفصّل مقالہ لکھ کر صورتِ حال کو تاریخی تناظر میں پیش کر دیا ہے جس سے راسخ العقیدہ مسلمانوں کا نقطۂ نظر پورے طور پر سامنے آ گیا ہے۔ (ادارہ)

مراسلت

شان احمد (کراچی)

ماہ جون کے شمارے میں آپ نے "ارمغانِ مالک" سے ڈاکٹر وحید قریشی کے مقالے کا ایک حصّہ نقل کیا ہے۔ آپ نے مالک رام کا ذکر کرتے ہوئے کوئی دعائیہ کلمات استعمال نہیں کیے، شاید آپ کے علم میں نہیں کہ مرحوم نے وفات سے پانچ روز پہلے مولانا ابوالحسن علی ندوی کے دعوتی خط کے جواب میں اُنہیں بسترِ مرگ سے خط لکھوایا اور اُنہیں اپنے قبولِ اسلام کی اطلاع دی۔ یہ خط ہندوستان سے شائع ہونے والی ایک کتاب "ارمغانِ دعوت" (جمعیت شاہ ولی اللہ - پھلت ضلع مظفر نگر) میں چھپ چکا ہے اور اِسے بعض پاکستانی جرائد نے بھی اپنے صفحات میں نقل کیا ہے۔